مطبوعات

مصنفین اور ناشرین سے بہت معذرت چاہتا ہوں کہ کتابوں کا جتنا بڑا ڈھیر میرے سامنے ہے اس کے لحاظ سے صفحات بہت ہی کم ہیں۔ کئی کئی اہم اور ضخیم کتابوں کو چھوڑ کر چند ضروری اور مختصر مطبوعات پر نوٹ لکھ رہا ہوں۔ خوشنویس صاحب نے آخری لمحے تین چار صفحے کے "مطبوعات" نکال کر سامنے رکھ دیے کہ بس اب دو تین صفحاتِ رسالہ کے بقدر اور لکھ دیں۔ امید ہے کہ عذر قبول ہوگا۔ (مدیر)

MAN EVOLVED OR CREATED — از جناب احمد خضر زبیری۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی ۱۰-سی ۱۶۴ منصورہ - فیڈرل بی ایریا - کراچی ۳۸ - انگریزی کتاب —

صفحات: ۱۷ قیمت نامعلوم۔

اُٹھانے کو تو میں نے یہ پمفلٹ اٹھا لیا۔ مگر جب پڑھا تو بہت سی باتیں بحث طلب معلوم ہوئیں، اگرچہ میرا دائرہ ٹیکنیکل بحث کا نہیں ہے۔

پمفلٹ نظریہ ارتقاء، حیوانی ارتقاء اور انسانی ارتقاء کے حق میں مؤثر تجزیہ ہے۔ مگر جس مذہب دشمن فکری ماحول میں مادّی نقطۂ نظر پروان چڑھا اس نے جو علوم پیدا کیے، ان میں سے ایک تو خدا کے وجود کو خارج کر دیا گیا ہے۔ یعنی کائنات ایک خودکار مشینری ہے جس کے ہر حصے اور ہر مخلوق میں آٹومیٹک طور پر ارتقاء ہو رہا ہے۔ یہاں تک تو بات نظری قصہ رہتی ہے۔ اس سے آگے یہ ہوا کہ کائنات میں نظم و قانون تو ثابت و واضح ہوتا گیا۔ مگر ناظم و قانون کی کامل نفی کر دی گئی۔ پھر نظریہ ارتقاء کی بنا پہ انسان کا حیوانی تصور نمودار ہوا جس نے اخلاقی زاویے بدل دیئے، پھر ایک فلسفہ تاریخ پیدا ہوا

جس میں قوت کے لیے یہ حق تسلیم کیا گیا کہ وہ ضعیف کو محو کر دے تاکہ خیر و خوبی نشوونما پائے - پھر طبقوں اور قوموں کے درمیان بھی یہی اصول کارفرما ہوا کہ وہ حیوانی اور معاشی وجوہ سے ہمیشہ باہم آویز رہتے ہیں اور کمزور کے لیے تو نوبت بھی ہے کہ ع

ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

اس طرح خوں ریزی اور انسان آزاری کے لیے وہ اباحیت اور دوسروں سے لوٹ مار کرنے اور ان کے حقوق و املاک چھین لینے کا وہ عالمی نظام نشوونما پاتا گیا جس کے دردناک نتائج سے دنیا بھر گئی ہے - حیوانی یا جسمانی ارتقاء کے قیاسی فلسفے کو خالی نظریہ نہیں آپ فیکٹ بھی مان لیں تو پہلا انسان جس کے متعلق خدا نے کہا تھا کہ "نَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي" اس کو اخلاقی و تمدنی زندگی کے لیے تمام حیوانات سے الگ دیکھنا ہوگا اور اس کے اندر "نفخ روح" کی وجہ سے جو امتیازی تجربات پیدا ہوئے اور جنہوں نے اسے خلیفہ ارض اور تمام حیوانات و اشیاء پر حاکم بنا دیا، اصل توجہ ہمیں ان پر دینی ہوگی - اسی کے لیے کہا گیا تھا کہ بات صرف ایک "انوکھی چنگاری" تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ تمہیں انتظار کرنا ہوگا: فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ - (بقرہ ۲-۳۸)

ستم یہ ہوا کہ قبل شعور کے جسمانی تشکیلی سلسلے کے عمل کو (انسان کے لیے وہ تھے یا نہیں تھے یا دوسروں سے مختلف ہونہ ہوں) تھے، سامنے رکھ کر دانایانِ فرنگ اور ان کے شاگردانِ مشرق نے انسان کی اخلاقی و تہذیبی زندگی یعنی تاریخ پر بھی اسے قانون اعلیٰ بنا کر نافذ کر دیا - اس غلطی کی وجہ سے جو تباہیاں دنیا میں پھیلیں، اقوام کو جس طرح ظلم کے خراس میں پیلا گیا - دھوئیں، آگ، خون اور لاشوں کے جو مناظر زمین پر پھیلے وہ کم سے کم یہ تو ثابت کر دیتے ہیں کہ انسان اپنی انسانی زندگی میں ارتقاء سے محروم ہو کر پسپا ہوا - اور اگر یہ منطقی نتیجہ تھا جسمانی نظریہ ارتقاء کا تو پھر ہر وہ نظریہ جامع و اساسی باطل ہے جو انسانی زندگی سے حسن و خیر کو سلب کرے۔